۱۱ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ کو بعد نمازِ عصر ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 159)

مسلمانوں کو فائدہ پہنچانے والی اچھی عادتیں

- ذہن تیز کرنے کا وظیفہ 03
- شادی کا وظیفہ 04
- بچوں کے ڈرنے سے حفاظت کا وظیفہ 05
- اولاد کے شادی نہ کرنے کے اسباب 07

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش: المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مسلمانوں کو فائدہ پہنچانے والی اچھی عادتیں[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۳ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰه معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: جس نے دِن اور رات میں میری طرف شوق اور محبت کی وجہ سے تین تین مَرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دِن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

مسلمانوں کو فائدہ پہنچانے والی اچھی عادتیں

سُوال: آپ کی میٹھی میٹھی بارگاہ میں ایک سُوال ہے کہ مسلمانوں کو فائدہ پہنچانے والی اچھی عادتیں کون سی ہیں؟

(چھوٹی بچی، ثوبیہ عطاریہ)

جواب: آپ نے جو میٹھی میٹھی باتیں کی ہیں یہ بھی مسلمانوں کو فائدہ پہنچانے والی ہیں، ان سے مسلمانوں کا دِل خوش ہوتا ہے۔ اگرچہ آپ نے یہ میٹھی میٹھی باتیں کرنے کے لئے Practice (یعنی مَشق) کی ہو گی، آپ کو یہ میٹر لکھ کر دیا گیا ہو گا، آپ کی راہنمائی کی گئی ہو گی اور پھر ایک دو بار ریکارڈنگ کٹ کرنے کے بعد فائنل ریکارڈنگ مَدَنی چینل پر پہنچ کر چلی ہو گی۔ اللہ پاک بہتر جانتا ہے کہ اس میں آپ کی دِل جوئی کی نیت تھی یا نہیں؟ لیکن اس سے آپ کی اور آپ کے والدین کی دِل جوئی ہوئی ہو گی۔ اللہ پاک کی رضا کے لئے اِس طرح محنت اور کوشش کر کے اچھی اچھی باتیں کرنے سے

---

1 ...... یہ رِسالہ ۱۱ رَمَضانُ المبارک ۱۴۴۱ھ بمطابق 5 مئی 2020ء کو بعد نمازِ عصر ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے المدینۃ العلمیہ کے شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت" نے مُرتّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... معجم کبیر، باب القاف، من اسمہ قیس، قیس بن عائذ ابو کاھل، ۳۶۲/۱۸، حدیث: ۹۲۸۔

بھی مسلمانوں کا دِل خوش ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ ماں باپ کی خدمت کرنا انہیں نفع پہنچانا ہے۔ جنہیں نفع پہنچایا جائے ان میں سب سے زیادہ حق دار ماں باپ، بہن بھائی، رِشتے دار اور پھر عام مسلمان ہیں، لہٰذا یہ ضَرورت مند ہوں تو ان کی مالی مدد کی جائے، انہیں کوئی کام پڑ گیا ہے تو وہ کام کر دیا جائے نیز اگر آپ کی سِفارش سے ان کا کوئی کام ہو جاتا ہے تو سِفارش کر دی جائے۔ اَلغرض اِس طرح کے بہت سارے ایسے کام ہیں جن کے ذَریعے مسلمانوں کو نفع پہنچایا جا سکتا ہے۔ انہیں نیکی کی دعوت دینا بھی بہترین کام ہے، اگر کوئی نماز نہ پڑھتا ہو تو اسے نماز پڑھنے پر راضی کرنا یا روزہ نہ رکھتا ہو تو اسے روزہ رکھنے پر تیار کرنا بھی نفع پہنچانا ہے اور یہ نفع پہنچانا اسے جہنم کے نقصان سے بچا لے گا۔ یاد رکھیے! جہنم میں جانا سب سے بڑا نقصان اور جنّت میں جانا سب سے بڑا فائدہ ہے۔ یوں نیکی کی دعوت دے کر سب سے بڑا فائدہ پہنچانے میں مسلمانوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ اس طرح مسلمانوں کو نفع پہنچانے کے بہت سارے نسخے ہیں، اللہ پاک کرے ہم عمل کرنے والے بن جائیں۔

کیا رَمضان میں ایک قضا نماز پڑھنے سے 70 قضا نمازیں ادا ہوں گی؟

سُوال: رَمضانُ المبارک میں ایک نیکی کا ثواب 70 نیکیوں کے برابر ملتا ہے، اگر کوئی رَمضانُ المبارک میں قضا عمری کرتا ہے تو کیا ایک نماز قضا پڑھنے سے 70 قضا نمازیں ادا ہو جائیں گی؟

جواب: نہیں! ایک قضا نماز ادا کریں گے تو ایک ہی قضا نماز ادا ہو گی۔

پاؤں سے مَعذور شخص کا اپنے کام کرنے کی جگہ نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: میں دونوں پاؤں سے مَعذور ہوں، اس لئے جہاں کام کرتا ہوں وہاں نماز پڑھ لیتا ہوں کیا ایسا کرنا صحیح ہے؟

جواب: اللہ پاک آپ کے حال پر رحم فرمائے، اگر شرائط پائی جائیں تو آپ اپنے کام کاج کی جگہ پر بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔

کیا نمازِ تراویح پڑھانے والے کے پیچھے سامِع کا ہونا ضَروری ہے؟

سُوال: کیا نمازِ تَراویح پڑھانے والے کے پیچھے سامِع کا ہونا ضَروری ہے؟

جواب: اگر نمازِ تَراویح پڑھانے والے بہت پکے حافظ ہیں غلطی نہیں کرتے تو سامِع کا ہونا شرط نہیں ہے۔ البتہ

سامع ہونا چاہیے اور عُرف بھی یہی ہے کہ عام طور پر تراویح میں سامع ہوتا ہے، ورنہ کھٹکا رہے گا، کیونکہ انسان سے بھول ہو سکتی ہے۔ اگر سامع واقعی سامع ہوگا اور اس کا دماغ کہیں گھوم نہیں رہا ہوگا تو تراویح پڑھانے والے کی غلطی کی اِصلاح ہو جائے گی۔

ذہن تیز کرنے کا وَظیفہ

سُوال: ذہن تیز کرنے کا کوئی وَظیفہ بتا دیجئے۔ (اسلام آباد سے سُوال)

جواب: ہر نماز کے بعد 7 بار "یَاعَالِمُ یَاعَلِیۡمُ یَاحَافِظُ یَاحَفِیۡظُ یَانَاصِرُ یَانَصِیۡرُ" پڑھ کر گریبان کھولے بغیر اپنے سینے پر دَم کر دیں۔

بَلْعَم بِن باعورا کون تھا؟

سُوال: بَلْعَم بِن باعورا کون تھا؟

جواب: یہ حضرت سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے دور کا بڑا پہنچا ہوا ایک ایسا شخص تھا جو لوحِ محفوظ کی عبارتیں پڑھ لیتا تھا۔ لوگوں نے اسے حضرت سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے خلاف بددُعا کرنے کے لئے اُبھارا، لیکن اس نے بات نہ مانی اور کہا میں حضرت سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے لئے بددُعا کیسے کروں؟ لوگوں نے اسے بددُعا کرنے کے بدلے میں خوب نذرانے، تحائف اور عورتیں دینے کی پیش کش کی تو اس پر بدبختی غالب آئی اور یہ لالچ میں آ گیا اور لوگوں کے ساتھ گدھی پر سُوار ہو کر بددُعا مانگنے کے لئے ایک پہاڑی پر پہنچا۔ ہوا یوں کہ جب یہ حضرت سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے لئے بددُعا کرنا چاہتا تو وہ اس کے اپنے لئے ہی نکلتی جیسے اگر یہ کہتا کہ حضرت سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا یہ نقصان ہو تو اس کے منہ سے نکلتا کہ میرا یہ نقصان ہو، یوں ہوتا رہا، یہاں تک کہ کتے کی طرح اس کی زبان باہر نکل آئی اور یہ برباد ہو کر کُفر پر مَر گیا۔(1) ظاہر ہے نبی سے دُشمنی کی وجہ سے آدمی بچ نہیں سکتا لہٰذا اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام سے صرف محبت ہی کرنی چاہیے کہ ان پر تنقید خطرناک ہے۔ اَصحابِ کہف کا کتا اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کی صحبت کی وجہ سے بَلْعَم بِن باعورا کی صورت میں

(1) ...تفسیر طبری، پ٩، الاعراف، تحت الآیۃ: ١٧٦، ٥/ ١٢٣، حدیث: ١٥٤٣١۔ تفسیر صاوی، پ٩، الاعراف، تحت الآیۃ: ١٧٥، ٢/ ٧٢٧ملخصاً۔

جنّت میں جائے گا اور بَلْعَم بن باعورا اِس کتے کی شکل میں جہنم میں جائے گا اور ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔[1] یہ بھی معلوم ہوا کہ دولت و عورت کا لالچ بہت بُرا ہے۔

شادی کا وَظیفہ

سُوال: شادی کے لیے کوئی وَظیفہ بتادیجئے۔

جواب: 11 رَمضانُ المبارک کی رات (یعنی 11 اور 12 رَمضانُ المبارک کی دَرمیانی رات کو) بعد نمازِ عشا دو دو رَکعت کرکے 12 نَوافل اِس طرح ادا کریں کہ ہر رَکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ مکمل سورت پڑھیے، پھر 100 بار دُرُود شریف پڑھیے اور تمام نوافل اور دُرُودوں کا ثواب بارگاہِ رِسالت میں اِیصالِ ثواب کر کے اللہ پاک کے دَربار میں حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وَسیلے سے عاجزی کے ساتھ ہوسکے تو روتے ہوئے کم از کم 12 مِنَٹ اپنے لیے یا اپنی بہن یا بیٹی کے لیے اچھے رِشتے کی دُعا کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه جو بھی رکاوٹ ہوگی دور ہو جائے گی اور اگلے رَمضانُ المبارک کے تشریف لانے سے پہلے پہلے مُراد پوری ہو جائے گی۔[2]

دُرُودِ پاک کا ایک صیغہ

سُوال: دُرُودِ پاک کی تسبیح پڑھتے وقت "اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه، وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَانُوْرَاللّٰه" دُرُودِ پاک کا ایک صیغہ شمار ہو گا یا دو؟ (اویس اسلم، سیالکوٹ)

جواب: یہ دُرُودِ پاک کا ایک صیغہ شمار ہو گا۔

---

1 ......مرقاۃ المفاتیح، کتاب الدعوات، باب اسماء اللہ تعالی، الفصل الثانی، ۵/۹۸، تحت الحدیث: ۲۲۸۸۔

2 ......شادی کی رکاوٹ کے 3 روحانی علاج: (۱) جن لڑکیوں کی شادی نہ ہوتی ہو یا منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو وہ نمازِ فجر کے بعد یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام 312 بار پڑھ کر اپنے لئے نیک رِشتہ ملنے کی دُعا کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ جلد شادی ہو اور خاوند بھی نیک ملے۔ (۲) یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 143 بار لکھ کر تعویذ بنا کر کنوارا اپنے بازو میں باندھے یا گلے میں پہن لے اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ اُس کی جلد شادی ہو جائے گی اور گھر بھی اچھا چلے گا۔ (۳) لڑکی یا لڑکے کے رِشتے میں رکاوٹ ہو یا اس میں بندش کا شُبہ ہو تو روزانہ بعد نمازِ فجر باوُضو ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ سُوْرَۃُ التِّیْن 60 مرتبہ پڑھئے، اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ چالیس دن کے اندر اندر کام ہو جائے گا۔ (مینڈک سوار بچھو، ص۲۳)

بچوں کے ڈرنے سے حفاظت کا وَظیفہ

سُوال: بچہ کھلونوں کی آواز سے ڈر جاتا ہے، اس کے لئے کوئی وَظیفہ اِرشاد فرما دیجئے۔

جواب: اگر سورۂ فلق اور سورۂ ناس صحیح پڑھنا آتی ہے تو یہ ایک ایک بار یا تین تین بار پڑھ کر چند روز تک اس پر ایک بار، یا دو بار یا تین بار دَم کر دیجئے۔(1) نیز دعوتِ اسلامی کی ”مجلسِ مکتوباتِ واَورادِ عطاریہ“ کے تحت لگنے والے بستے سے ان کے لیے کوئی روحانی علاج اور تعویذ وغیرہ بھی لے لیجئے، اِنْ شَآءَ الله صحیح ہو جائے گا۔

اللہ پاک کے بارے میں منفی کلمات نکل جانے کا حکم

سُوال: اگر عَدَمِ توجہ سے اللہ پاک کے بارے میں منفی کلمات نکل جائیں تو کیا اِیمان ضائع ہو جاتا ہے؟

جواب: عَدَمِ توجہ کے کئی معنیٰ ہو سکتے ہیں، یہاں معنیٰ واضح نہیں۔ اگر کہنا کچھ چاہتا تھا اور سَبقتِ لسانی سے منہ سے بے اِختیار کلمۂ کُفر نکل گیا مگر اب یہ اس پر پَیچ کرتا ہے (یعنی اپنے منہ سے نکلی ہوئی بات پر اَڑا رہتا ہے) کہ میں نے صحیح کہا ہے تو اب اس پر کُفر کا حکم لگے گا کہ یہ اسے باقی رکھ رہا ہے۔ اس کی مثال دیتے ہوئے بھی نَعُوْذُ بِالله ڈر لگتا ہے۔ بہرحال اگر مسلمان کے منہ سے نہ چاہتے ہوئے اللہ پاک کے بارے میں کوئی توہین آمیز کلمہ نکل جائے تو یہ فوراً اَسْتَغْفِرُ الله، توبہ توبہ، نہیں نہیں وغیرہ کہے گا، لہٰذا رجوع کرنے کی صورت میں اس پر کوئی حکم نہیں لگے گا۔(2)

---

(1) ......باوُضو ہر بار بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے ساتھ تین تین بار سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ، سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص، سُوْرَۃُ الْفَلَق اور سُوْرَۃُ النَّاس (اوّل آخر تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر بچّوں پر دَم کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بچے نظر لگنے وغیرہ سے محفوظ رہیں گے۔ (یہ عمل روزانہ صبح و شام یعنی دِن میں دو بار کرنا ہے۔) (بیمار عابد، ص ۳۶) حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن خبیب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ ایک بارش والی تاریک رات میں ہم رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِقتدا میں نماز ادا کرنے کیلئے نکلے۔ جب ہم رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پہنچے تو آپ نے ہم سے فرمایا: ”پڑھو۔“ میں نے کچھ نہ پڑھا تو پھر فرمایا: ”پڑھو۔“ میں خاموش رہا۔ آپ نے پھر فرمایا: ”پڑھو۔“ تو میں نے عرض کی: یا رسولَ اللہ! کیا پڑھوں؟ فرمایا: صبح و شام قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد اور مُعَوِّذَتَیْن (یعنی سورۂ فلق اور سورۂ ناس) تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرو یہ تمہیں ہر چیز سے کفایت کریں گی۔

(ابو داود، کتاب الأذکار، باب ما یقول اذا اصبح، ۴/۴۱۶، حدیث: ۵۰۸۲)

(2) ......ردالمحتار، کتاب الجهاد، باب المرتد، مطلب: الاسلام یکون بالفعل کالصلاة بجماعة، ۶/۳۵۳ ملخصاً۔ بہارِ شریعت، ۲/۴۵۶، حصہ: ۹۔

"میری دُعا کبھی بھی قبول نہیں ہوتی" بولنا کیسا؟

سُوال: "میری دُعا کبھی بھی قبول نہیں ہوتی" بولنا کیسا؟

جواب: "میری دُعا کبھی بھی قبول نہیں ہوتی" یہ مُبالغہ اور ناشکری والا جملہ ہے، اِس طرح نہیں کہنا چاہیے۔ بندے کی ہر دُعا قبول ہوتی ہے، اگرچہ اس کی قبولیت ہم پر ظاہر نہ ہو۔ اللہ پاک کی رضا کے لئے بندہ عبادت سمجھ کر دُعا مانگتا رہے۔ کئی دُعائیں قبول ہوتی ہیں لیکن ان کی قبولیت کا پتا نہیں چلتا جیسے کسی کو بخار آگیا، اس نے دُعا کی "یا اللہ! مجھے شِفا دے دے" تو فوراً اس کا بخار نہیں گیا بلکہ تین دِن کے بعد اُترا، اب یہ کہتا ہے کہ میری دُعا قبول نہیں ہوئی۔ اَرے نادان! ہو سکتا ہے کہ اس بخار نے تین مہینے تک رہنا تھا، لیکن دُعا مانگنے کی بَرَکت سے تین دِن میں چلا گیا لہٰذا آپ کی یہ دُعا بھی قبول ہوئی کہ جو آپ نے مانگا وہ مل گیا مگر اس دُعا کی قبولیت کا آپ کو پتا نہیں چلا۔ اللہ پاک کا حکم ہے: ﴿اُدْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾[1] ترجمۂ کنزالایمان: "مجھ سے دُعا کرو میں قبول کروں گا۔" البتہ قبولیت کی یہ صورت ضَروری نہیں ہے کہ بندہ جو مانگے وہی مل جائے۔ قبولیت کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ دُعا عبادت ہے اور اس کا ثواب ملے گا۔ قیامت کے دِن بندہ جب اپنی اُن دُعاؤں کا ثواب دیکھے گا جو ظاہری طور پر دُنیا میں قبول نہیں ہوئی تھیں تو تمنا کرے گا کہ کاش! دُنیا میں میری کوئی دُعا قبول نہ ہوتی اور سب کا ثواب یہاں مل جاتا۔[2] دُعا کی قبولیت کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ دُعا کی بَرَکت سے آنے والی مصیبت ٹل جاتی ہے[3] جیسے آپ نے دیکھا کہ بچہ گھر میں بیمار ہے اور ماں بھی بیماری کی وجہ سے بستر پر پڑی ہوئی ہے، آپ نے ان کی صحت یابی کی دُعا مانگی اور پھر اسکوٹر پر سوار ہو کر نکلے، واپس گھر پہنچ کر دیکھا تو بیمار ویسے کے ویسے ہی پڑے ہوئے ہیں۔ اب آپ یہ سوچیں کہ دُعا مانگنے سے کچھ نہیں ہوا۔ اللہ پاک کے نیک بندے! ہو سکتا ہے کہ Accident (یعنی حادثے) سے آپ کی ٹانگ ٹوٹنے والی تھی اور آپ اسپتال پہنچنے والے تھے مگر دُعا مانگ کر نکلنے کی بَرَکت سے آپ صحیح سَلامت گھر پہنچ گئے۔ دُعا مانگنے کے یوں بھی فوائد حاصل ہو جاتے ہیں اور آپ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ میں

---

1 ......پ۲۴، المومن، الآیۃ:۶۰۔

2 ......مستدرک، کتاب الدعاء...الخ، باب یدعو اللہ بالمومن یوم القیامۃ، ۲/۱۶۵، حدیث:۱۸۶۲۔

3 ......اشعۃ اللمعات، کتاب الآداب، باب الامر بالمعروف، الفصل الثانی، ۴/۱۹۱۔

www.dawateislami.net

نے دُعا مانگی مگر قبول نہیں ہوئی۔

کیا اللہ پاک نے ہمیں کچھ نہیں دیا؟

سُوال: ایک بچے نے بڑے ہی پیارے انداز میں "ناشکری کرنے سے بچنے اور اللہ پاک کا شکر ادا کرنے" کا ذہن بنانے کے بارے میں ایک واقعہ سنایا تو آپ نے اس کی دِل جوئی فرماتے ہوئے جو کچھ اِرشاد فرمایا وہ جواباً پیشِ خدمت ہے:

جواب: مَاشَآءَ الله، بَارَكَ الله! یہ بچہ دعوتِ اسلامی کا اِنْ شَآءَ الله اچھا مبلغ بنے گا۔ اس نے بہت اچھی نصیحت کی ہے کہ "اللہ پاک نے کچھ نہیں دیا" کہنے والا بھی اپنے بدن کے سارے اَعضا کروڑوں، اَربوں روپوں میں بیچنے کے لئے تیار نہیں ہو گا۔ اگر کوئی اِیمان کے بدلے مجھے ساری دُنیا کی حکومت، کروڑوں، اَربوں روپے یا کوئی Blank Check (خالی چیک) دے تب بھی میں ایک سیکنڈ کے کروڑویں حصے کے لیے اپنا اِیمان نہیں دوں گا، میں اتنا مالدار ہوں، مجھے اللہ پاک نے اِیمان جیسی عظیم نعمت عطا فرمائی ہے۔

میں بڑا امیر و کبیر ہوں شہِ دوسرا کا اَسیر ہوں
دَرِ مصطفےٰ کا فقیر ہوں میرا رِفعتوں پہ نصیب ہے

یعنی میرا بلند اور اونچا نصیب ہے، میں بہت بڑا مال دار اور امیر ہوں کیونکہ میں دَرِ مصطفےٰ کا فقیر ہوں۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں:

کیوں تاجدارو! خواب میں دیکھی کبھی یہ شے
جو آج جھولیوں میں گدایانِ دَر کی ہے

جاروکشوں میں چہرے لکھے ہیں ملوک کے
وہ بھی کہاں نصیب فقط نام بھر کی ہے (حدائقِ بخشش)

یعنی اے دُنیا کے بادشاہو! تم نے وہ نعمت اور دولت نہ دیکھی ہو گی جو آج دَرِ مصطفےٰ کے فقیروں کی جھولیوں میں ہے۔ ہم اُس عظیمُ الشان دَربار کے فقیر ہیں جہاں بادشاہ بھی جھاڑو نکالنے کے لیے ترستے ہیں کہ ہمیں موقع ملے تو ہم وہاں جھاڑوں نکالنے کی خدمت کریں۔ البتہ ایسا نصیب سب کو نہیں ملتا۔

اَولاد کے شادی نہ کرنے کے اَسباب

سُوال: باپ اپنی اَولاد کو شادی کرنے کے لئے کہے اور وہ نہ مانے تو قصور کس کا ہو گا؟

جواب: ماں باپ اگر کوشش کر رہے ہیں کہ اَولاد شادی کر لے اور ماں باپ کی کوئی ایسی غیر واجبی (یعنی بے جا، نامناسب) ڈیمانڈ بھی نہیں ہے تو ان کا بے قصور اور بے بس ہونا ہی سمجھ میں آتا ہے۔ مُعاشرے میں دونوں طرح کے والدین پائے جاتے ہیں، بعض والدین بے چارے بچوں کو بوڑھا کر دیتے ہیں اور کچھ والدین کا مَاشَآءَ اللّٰہ یہ جذبہ ہوتا ہے کہ اَولاد کی جلدی شادی ہو جائے۔ جو والدین اپنی اَولاد کی جلدی شادی کرنا چاہتے ہیں وہ اچھے ماں باپ ہیں۔ رہی بات اَولاد کے نہ ماننے کی تو اس کے کچھ اَسباب ہو سکتے ہیں یا تو ان کی صحت کا مُعاملہ ہوتا ہو گا جس کی وجہ سے وہ شادی کرنے سے کتراتے ہوتے ہیں، اب آپ خود سمجھ سکتے ہیں، میں اس کی کیا وضاحت کروں یا پھر والدین جہاں شادی کروانا چاہتے ہیں وہاں ان کا شادی کرنے کا ذہن نہیں ہوتا بلکہ دِل کہیں اور پھنسا ہوا ہوتا ہے۔ عام طور پر اسی طرح کی وُجوہات ہوتی ہیں جن کی وجہ سے اَولاد شادی کرنے سے منع کرتی ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: شادی کرنے سے آدھا اِیمان محفوظ ہو جاتا ہے۔[1] لہٰذا اگر کوئی شرعی رکاوٹ یا کوئی بڑی مجبوری نہ ہو تو بندے کو شادی کر لینی چاہیے۔

مَدَنی مذاکرہ سنتے وقت اسے لکھنا کیسا؟

سُوال: کیا مدنی مذاکرہ سنتے وقت اسے لکھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! لکھ سکتے ہیں لیکن مجھے اس سے اِطمینان نہیں ہے۔ لکھنے والا عالِم ہو یا کم از کم مَسائل سمجھتا ہو، ورنہ عام لکھنے والے نہ جانے کیا کیا لکھتے ہوں گے؟ پھر اسے سمجھتے کیا ہوں گے؟ لکھتے وقت بہت ساری باتیں آگے پیچھے ہو جاتی ہوں گی اور لکھنے والے کاپیوں کی کاپیاں بھر دیتے ہوں گے۔ پھر یہ لکھا ہوا کسی عالِم صاحب سے چیک بھی نہیں کرواتے ہوں گے، اگر چیک کروائیں بھی تو جلدی میں ان کی لکھی ہوئی تحریر چیک کرنے کے لئے کون ٹائم دے گا؟ ہاں اگر لکھا ہوا کسی مفتیِ اسلام سے چیک کروالیں گے تو اس سے میری اِصلاح کا سامان بھی ہو سکتا ہے۔ بہرحال مجھے اس میں خطرہ لگتا ہے کہ میں نے کچھ کہا ہو گا اور لکھنے والے نے سُن کر کچھ لکھا ہو گا اور پھر یہ کہے گا کہ میں نے الیاس قادری کا مدنی مذاکرہ سن کر لکھا ہے اور یوں اپنے لکھے ہوئے کو میرے کھاتے میں ڈال دے گا۔ پھر پکڑنے والے مائیک پر اس کا

1 ……معجم اوسط، باب المیم، من اسمہ محمد، ۵/۳۷۲، حدیث: ۷۶۴۷۔

www.dawateislami.net

جواب دیں گے اور سوشل میڈیا والے میرا رَد کریں گے حالانکہ میں نے ایسا نہیں کہا ہو گا۔ پہلے میں لکھنے کی ترغیب دیتا تھا مگر اب اس سے میرا دِل مطمئن نہیں ہوتا۔ کسی اسلامی بھائی کے پاس مدنی مذاکروں کے لکھے ہوئے نوٹس تھے، میں نے ان سے لیے یا خود انہوں نے مجھے چیک کرنے کے لیے دیئے تھے۔ جب میں انہیں دیکھنے بیٹھا تو دُرُست کر کر کے تنگ آگیا کہ یہ انہوں نے کیا کیا لکھا ہے؟ میں یہ کیسے بول سکتا ہوں؟ یوں ہی مبلغین بھی میرے حوالے سے خدا جانے کیا کیا بول رہے ہوتے ہیں؟ حالانکہ مجھے خواب میں بھی پتا نہیں ہوتا کہ میں نے ایسا ایسا کہا ہے۔ لوگ لکھتے تو ہیں لیکن انہیں اُردو بھی پوری نہیں آتی، پھر یہ لکھے ہوئے مَسائل کو کتنا سمجھتے ہوں گے؟ حالت یہ ہوتی ہے کہ بولنے کے فوراً بعد اگر پوچھا جائے کہ کیا بولا ہے تو کچھ اور کہہ رہے ہوتے ہیں، یہ بے چارے کیا لکھیں گے؟ اگر کسی کو خوش فہمی ہو کہ میں دُرُست لکھ سکتا ہوں، مجھ میں لکھنے کی صَلاحیت ہے تب بھی لکھنے سے بہتر میموری کارڈ ہے۔ اب تو ٹیکنالوجی بڑھ گئی ہے، مدنی مذاکرے کے میموری کارڈ بن جاتے ہیں نیز یوٹیوب پر بھی مدنی مذاکرے اپ لوڈ کر دیئے جاتے ہیں، اس لئے لکھنے سے بہتر ہے کہ ان سے اِستفادہ کریں۔[1]

لکھنے والے پوری بات سمجھ نہیں پاتے

سُوال: مدنی مذاکرہ لکھنے والے آپ کی ہر ہر بات لکھنے کے بجائے پوائنٹ لکھتے ہوں گے، پھر بعض اوقات یہ بھی ہوتا ہو گا کہ بعد میں جب یہ خود اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے پوائنٹ دیکھتے ہوں گے تو سوچتے ہوں گے کہ اس پوائنٹ کا سیاق وسباق کیا تھا؟ یہ کس موقع پر لکھا گیا؟ یہ کیوں بولا گیا وغیرہ۔ اِس بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ (نگرانِ شوریٰ کا سوال)

جواب: لکھنے والے لکھتے ہوں گے مگر ان کو پوری بات یا دوسری باتیں سمجھ نہیں آتی ہوں گی جس طرح سنا اور جو اپنی

---

(1) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے شعبہ تصنیف و تالیف اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ میں جہاں قرآن و حدیث اور دیگر موضوعات پر مختلف انداز میں مختلف کام ہو رہے ہیں، وہاں اِس کا ایک ذیلی شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت" بھی ہے، جو امیرِ اہلِ سُنَّت حضرت علّامہ محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مَدَنی مذاکرات کو تحریری صورت میں مُرتّب کر رہا ہے۔ اب تک اِس شعبے کے تحت ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت جلد 1 (576 صفحات)، ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت جلد 2 (568 صفحات)، ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت جلد 3 (646 صفحات) اور ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت جلد 4 (476 صفحات) پر کام ہو چکا ہے۔ ان چاروں جلدوں کی تمام اقساط دعوتِ اسلامی کی ویب سائیٹ پر بھی اپلوڈ کر دی گئی ہیں۔ نیز یہ چاروں جلدیں مکتبۃ المدینہ پر چھپنے کے لیے بھی جا چکی ہیں جبکہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت جلد 5 پر کام جاری ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

سمجھ میں آیا وہ لکھ لیتے ہوں گے اور باقی آگے پیچھے سب چھوڑ دیتے ہوں گے۔ جیسے جب ہم بول رہے ہوتے ہیں تو نعت خواں اسلامی بھائی اَشعار ڈھونڈ رہے ہوتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ انہیں پتا نہیں ہوتا کہ آگے کیا بیان ہوا؟ گھنٹوں بیٹھنے کے باوجود ان کی معلومات کیا ہوتی ہوں گی؟ اِسی طرح مَدَنی چینل پر کام کرنے والے جو دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کر رہے ہوتے ہیں، الیکٹرونک مبلغ چلا رہے ہوتے ہیں مگر ان لوگوں کو کچھ معلومات نہیں ہوتی، سب عِلم سے کورے ہوتے ہیں، میں ایک جنرل بات کر رہا ہوں کہ یہ نیکی کی دعوت عام کرنے میں لگے ہوتے ہیں مگر ان بے چاروں کو کچھ سچکا نہیں پڑتا ہو گا۔ کیمرہ مین کو فکر ہوتی ہے کہ کیا سین دینا ہے؟ کیا کرنا ہے؟ نیز انہیں Direction (یعنی حکم) بھی آرہا ہوتا ہے، بعض اوقات ڈانٹ ڈپٹ بھی پڑ رہی ہوتی ہے، ایسی صورت میں ان بے چاروں کو کیا سمجھ آئے گا کہ مَدَنی مذاکرے میں کیا بولا جارہا ہے؟ ان کا ذہن مصروف ہوتا ہے، اگر کوئی ذہن مصروف رکھے بغیر، یکسوئی کے ساتھ بات سنے گا تو اسے سمجھ آئے گی ورنہ نہیں۔ وہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ تھے کہ جب آپ فتویٰ لکھواتے تو چند لکھنے والے موجود ہوتے، ان کے سوالات سُن کر فرماتے: آپ یہ لکھو، آپ وہ لکھو، آپ یوں لکھو۔ سب کو تھوڑا تھوڑا لکھواتے اور پھر گھوم کر آتے اور فرماتے: آپ آگے یہ لکھو، آپ یہ لکھو، آپ یہ لکھو۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو سب یاد ہوتا کہ کس کو کیا اور کہاں تک لکھوایا تھا۔[1] یہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی خُداداد صَلاحیت تھی کہ اللہ پاک کی عطا سے آپ کا ایسا زبردست حافظہ تھا اور آپ ایسے حاضر دماغ تھے۔

بہر حال ہم ایسے نہیں، ہماری حالت تو یہ ہے کہ اِدھر بولتے ہیں اُدھر بھول جاتے ہیں۔ میں پہلے مدنی مذاکرہ لکھنے کا بولتا تھا مگر کچھ عرصے سے میرا ذہن تبدیل ہو گیا ہے کہ یہ بے چارے نہ جانے کیا کیا لکھتے ہوں گے؟ بے توجہی سے لکھنے یا سننے کی صورت میں غلط فہمی بھی ہو سکتی ہے جو حقیقت میں خطرناک ہے۔

نام کے ساتھ فقط عطاری لگا لینے سے کوئی مُرید نہیں ہوتا

سُوال: میں نے اپنے بیٹے کا نام محمد ابراہیم عطاری رکھا ہے تو کیا وہ آپ کا مُرید ہو گیا؟

1 ......حیاتِ اعلیٰ حضرت: ۱/ ۲۰۹-۲۱۰۔

www.dawateislami.net

جواب: اگر آپ نے بیعت کے لئے اس کا نام بھیجا تھا تب تو مُرید ہو گیا ورنہ فقط نام کے ساتھ عطاری لگا لینے سے وہ مُرید نہیں ہو گا۔

صَدقہ اور خیرات کی قبولیت کا مِعیار

سُوال: صَدقہ اور خیرات کی قبولیت کا مِعیار کیا ہے؟ (نگرانِ شُوریٰ)

جواب: اللہ پاک کی رضا کے لیے اچھی نیت اور اِخلاص کے ساتھ صَدقہ و خیرات دیں گے تو قبول ہونے کی اُمّید ہے۔[1] بہر حال صَدقات و خیرات شرائط کے مُطابق ہوں، کسی کو اِیذا دینے کے لئے، رِیا دُنیوی دِکھاوے اور سنانے کے لئے نہ ہوں۔

کیا انجانے میں کیے ہوئے گناہ معاف ہو جائیں گے؟

سُوال: کیا انجانے میں کیے ہوئے گناہ مُعاف ہو جائیں گے؟

جواب: گناہ ہونے کا پتا نہیں تھا تب تو گناہ گار ہے کہ اس نے اس کی معلومات حاصل نہیں کی۔[2] (اس موقع پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) اگر انجانے میں حقوق العباد تلف کیے ہیں یا پتا ہی نہیں تھا کہ زکوٰۃ دینی چاہیے یا نہیں تو ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں مُعافی اور تلافی دونوں ضَروری ہوں گی۔[3] اگر کوئی دُنیا میں

---

1 ...... حضرتِ سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: تورات شریف میں ہے کہ جو عمل میری رضا کی خاطر کیا جائے وہ تھوڑا بھی بہت ہے اور جس عمل سے غَیْرُ اللہ کی رضا مقصود ہو وہ زیادہ بھی کم ہے۔

(احیاء العلوم، کتاب النیۃ والاخلاص والصدق، الباب الاول فی النیۃ، ۵/ ۸۹ - احیاء العلوم (مترجم)، ۵/ ۲۲۳)

2 ...... فتاویٰ رضویہ جلد 9 صفحہ 277 پر ہے: مَسائل سے ناواقف رہنا خود گناہ ہے، اس لئے حدیث میں آیا: عالم کا ایک گناہ اور جاہل کا گناہ دو گناہ۔ کسی نے عرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کس لئے؟ فرمایا: عالم پر وبال اسی کا ہے کہ گناہ کیوں کیا؟ اور جاہل پر ایک عذاب گناہ کا اور دوسرا نہ سیکھنے کا۔ (مسند الفردوس، باب الذال، فصل، ۱/ ۴۰۲، حدیث: ۲۹۸۸)

3 ...... اگر لاعلمی کی بناپر زکوٰۃ کم ادا کی تو جتنی زکوٰۃ دی وہ ادا ہو گئی کیونکہ ادائے زکوٰۃ میں نیت ضرور شرط ہے لیکن مقدارِ زکوٰۃ کا صحیح معلوم ہونا شرط نہیں۔ مگر ایسا شخص گنہگار ہو گا کیونکہ زکوٰۃ کی ادائیگی میں تاخیر گناہ ہے، ایسے شخص کو چاہیے کہ توبہ کرے اور حساب لگا کر بقیہ زکوٰۃ ادا کرے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۱۲۶)

شرک و کُفر جیسے گناہوں سے بھی توبہ کر لے گا تو اللہ پاک مُعاف فرمادے گا اور اگر کوئی شخص کُفر و شرک سے توبہ کیے بغیر مَر گیا تو آخرت میں کسی صورت میں بھی اُس کی مُعافی نہیں ہو گی جبکہ کُفر و شرک کے علاوہ کسی بھی گناہ سے توبہ کیے بغیر مَر گیا تو اللہ پاک چاہے گا تو اپنے فضل سے مُعاف فرمادے گا۔(1)

اِفطار کی دُعا

سُوال: اِفطار کی دُعا کیا ہے؟

جواب: ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِفطار کے وقت یہ دُعا فرماتے: اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ یعنی اے اللہ پاک! میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے دیئے ہوئے رِزق سے روزہ اِفطار کیا)(2) دوسری حدیثِ پاک میں ہے: سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے علی! جب تم رَمَضان کے مہینے میں روزہ رکھو تو اِفطار کے بعد یہ دُعا پڑھو: اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ یعنی اے اللہ پاک! میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تجھی پر بھروسا کیا اور تیرے دیئے ہوئے رِزق سے روزہ اِفطار کیا) اِس دُعا کی فضیلت یہ ہے کہ تمہارے لیے تمام روزے داروں کی مثل اجر لکھا جائے گا اور ان کے ثواب میں بھی کمی نہیں کی جائے گی۔(3)

کیا وَالضُّحٰی نام رکھنا دُرُست ہے؟

سُوال: میں نے اپنی بیٹی کا نام وَالضُّحٰی رکھا ہے، اِس کا مطلب بتادیجیے۔ نیز کیا یہ نام رکھنا دُرُست ہے؟

جواب: وَالضُّحٰی قرآنی لفظ ہے اس کا مطلب ہے: چاشت کی قسم۔ کسی نے قرآنِ پاک کھول کر نام بتایا ہو گا، البتہ یہ نام نہیں ہے بلکہ قرآنی آیت کا حصہ ہے۔ (اِس موقع پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) وَالضُّحٰی نام نہیں رکھنا چاہیے۔ اگر نام رکھنا ہے تو ضُحٰی رکھ لیں۔ (امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) ایسے نام

1 ...مراٰۃ المناجیح، ۳/ ۳۷۷۔

2 ...ابوداود، کتاب الصوم، باب القول عند الافطار، ۲/ ۴۴۷، حدیث: ۲۳۵۸۔

3 ...مسند الحارث، کتاب الوصایا، باب وصیة رسول الله، ۵۲۷، حدیث: ۴۶۹۔

www.dawateislami.net

رکھنے کے بجائے وہ نام رکھیں جو اَحادیثِ مُبارَکہ میں آئے ہیں یا اَنبیائے کِرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام، صحابہ، صحابیات، اَولیا اور بزرگ خواتین کے نام پر نام رکھیں تاکہ ان ہستیوں کی بَرَکتیں بھی نصیب ہوں۔ نام رکھنے کے حوالے سے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے اَحکام" اس کتاب کو ہر گھر میں رکھنا چاہیے۔[1] اس میں بچے اور بچیوں کے سینکڑوں اچھے اچھے نام لکھے ہوئے ہیں، جب لڑکے یا لڑکی کا نام رکھنا ہو تو اس میں سے اپنی پسند کا نام چُن کر رکھ لیا کریں۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرودِ شریف کی فضیلت	1	"میری دُعا کبھی بھی قبول نہیں ہوتی" بولنا کیسا؟	6
مسلمانوں کو فائدہ پہنچانے والی اچھی اچھی عادتیں	1	کیا اللہ پاک نے ہمیں کچھ نہیں دیا؟	7
کیا رَمضان میں ایک قضا نماز پڑھنے سے 70 قضا نمازیں ادا ہوں گی؟	2	اَولاد کے شادی نہ کرنے کے اَسباب	7
پاؤں سے معذور شخص کا اپنے کام کرنے کی جگہ نماز پڑھنا کیسا؟	2	مَدَنی مذاکرہ سنتے وقت اسے لکھنا کیسا؟	8
کیا نمازِ تَراوِیح پڑھانے والے کے پیچھے سامِع کا ہونا ضَروری ہے؟	2	لکھنے والے پوری بات سمجھ نہیں پاتے	9
ذہن تیز کرنے کا وظیفہ	3	نام کے ساتھ فقط عطاری لگا لینے سے کوئی مُرید نہیں ہوتا	10
بلعم بن باعورا کون تھا؟	3	صدقہ اور خیرات کی قبولیت کا مِعیار	11
شادی کا وَظیفہ	4	کیا انجانے میں کیے ہوئے گناہ معاف ہو جائیں گے؟	11
دُرودِ پاک کا ایک صیغہ	4	اِفطار کی دُعا	12
بچوں کے ڈرنے سے حفاظت کا وَظیفہ	5	کیا وَالضُّحٰی نام رکھنا دُرُست ہے؟	12
اللہ پاک کے بارے میں منفی کلمات نکل جانے کا حکم	5	❀❀❀	❀

[1] ...... "نام رکھنے کے اَحکام" دعوتِ اسلامی کے شعبہ تصنیف و تالیف المدینۃ العلمیۃ کی 172 صفحات پر مشتمل کتاب ہے، اس کتاب میں، نام کیا رکھیں؟ نام کیسا ہونا چاہئے؟ نام کون رکھے؟ کونسا نام رکھنا افضل ہے؟ کونسے نام رکھنا ناجائز ہے؟ کسی کا نام بگاڑنا کیسا؟ کنیت کسے کہتے ہیں؟ کنیت رکھنے کی اہمیت، لقب کیا ہوتا ہے؟ وغیرہ وغیرہ معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ بچوں اور بچیوں کے نام رکھنے کے لئے 1538 اچھے ناموں کی فہرس بھی شامل کی گئی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

ماخذ و مراجع

کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
تفسیر الطبری	امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری، متوفی ۳۱۰ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۰ھ
حاشیۃ الصاوی علی تفسیر الجلالین	احمد بن محمد صاوی مالکی خلوتی، متوفی ۱۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۱ھ
ابو داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ
مستدرک	امام ابو عبدُ الله محمد بن عبدُ الله حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۸ھ
مسند الحارث	امام حافظ حارث بن ابی اسامہ، متوفّٰی ۲۸۲ھ-	المدینۃ المنورۃ ۱۴۱۳ھ-
معجم کبیر	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
معجم اوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
فردوس الاخبار	شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ الدیلمی، متوفی ۵۰۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ
مرقاۃ المفاتیح	علامہ ملا علی بن سلطان قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
اشعۃ اللمعات	شیخ عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	کوئٹہ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
احیاء علوم الدین	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
رد المحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
حیاتِ اعلیٰ حضرت	ملک العلما مولانا محمد ظفر الدین بہاری، متوفی ۱۳۸۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
بیمار عابد	امیر اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
مینڈک سوار بچھو	امیر اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”غور و فکر“ کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”**مَدَنی اِنعامات**“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”**مَدَنی قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net